عبدالماجد آفریدی: جامعہ علوم اسلامیہ بنوری ٹاؤن

مجلہ علوم اسلامیہ انٹرنیشنل سیرت النبی ﷺ بحوالہ مقاصد بعثت نبوی ﷺ ماشاء اللہ بہت عمدہ ہے، اور اس میں نبی پاک ﷺ کی زندگی کے پہلو کو پیش کرنا چاہئے اور بعثت نبوی ﷺ کو کھول کر واضح طور پر پیش کرنا چاہئے کہ نبی ﷺ تمام لوگوں کی ہدایت کے لئے تشریف لائے، پھر جن لوگوں نے ان کی تصدیق کی وہ مسلمان ہیں اور جنہوں نے انکار کیا وہ کافر ہیں اور ان سے لڑنے کا حکم اللہ نے نبی کریم ﷺ کو دیا اور یہ ایک مقصد نبی کریم ﷺ کا تھا۔

ڈاکٹر بدرالدین: صدر شعبہ عربی عبدالحق کیمپس وفاقی اردو یونیورسٹی

مذکورہ مجلہ ایک اچھا علمی سلسلہ ہے جاری رہنا چاہئے۔

گوشہ علمی و تعلیمی خبریں ✿

مرتب: پروفیسر ڈاکٹر فرحت عظیم۔ ڈاکٹر مسز بشریٰ بیگ، پروفیسر ڈاکٹر عبدالرحیم

وفاقی اردو یونیورسٹی میں پی ایچ ڈی الاؤنس ۱۰ ہزار روپے کر دیا گیا:

روزنامہ جنگ کراچی، ۱۴ مئی ۲۰۱۲ء کے وفاقی اردو یونیورسٹی میں پی ایچ ڈی الاؤنس کو ساڑھے ۷ ہزار روپے ماہانہ سے بڑھا کر ۱۰ ہزار روپے کرنے اور اسے پینشن میں شامل کرنے کی منظوری دیدی گئی ہے اس بات کی منظوری سینڈیکیٹ کے اجلاس میں دی گئی، جس کی صدارت اردو یونیورسٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر محمد قیصر نے کی۔ نوٹ: اس کے بعد کراچی یونیورسٹی نے بھی ۱۰ ہزار کا اعلان کر دیا ہے، واضح رہے پنجاب میں وزیراعلیٰ کے حکم پر طویل عرصہ پہلے سے ۱۰ ہزار کیا جاچکا ہے۔ سندھ کے منسٹر ایجوکیشن پیر مظہرالحق صاحب نے ۲۰۱۱ء میں پی ایچ ڈی الاؤنس ۱۰ ہزار کرنے کا اعلان کیا تھا، مگر عمل نہیں ہوا۔ اسی طرح کالج اساتذہ کی اپ گریڈیشن کا بھی اعلان کیا گیا تھا، اس پر بھی عمل نہیں ہوا ہے۔ (چیف ایڈیٹر)

اسلامک اسٹڈیز فیکلٹی کا ریسرچ فنڈ تزئین و آرائش میں خرچ کرنے کا انکشاف

فیکلٹی آف اسلامک اسٹڈیز کے ریسرچ فنڈز کے لئے مختص ۳۸ لاکھ روپے فیکلٹی کی تزائین و آرائش اور باتھ روز کی تعمیر میں خرچ کرنے کا انکشاف ہوا ہے، اور یہ کام بغیر ٹینڈر کے کرادیا گیا ہے۔ سابق قائم مقام خاتون ڈین ڈاکٹر ریحانہ فردوس نے بتایا یہ ریسرچ گرانٹ تھی جسے ریسرچ کے علاوہ استعمال نہیں کیا جاسکتا تھا، مگر ان سے قبل تعینات سابق قائم مقام ڈین ڈاکٹر حسام الدین منصوری نے ریسرچ گرانٹ کا غلط استعمال کیا اور ریٹائرمنٹ کے آخری دن انہوں نے ۶ لاکھ روپے نکلوائے جو قواعد کے خلاف ہے۔ اس کے علاوہ انہوں نے

منظور نظر افراد کو ریسرچ پروجیکٹ کے لئے رقم دی اور ایک پروفیسر کو دو ریسرچ پروجیکٹ بھی دیئے۔ میں جب ڈین بنی تو آفس میں کوئی ریکارڈ نہیں تھا۔ انہوں نے ریسرچ گرانٹ واش رومز کی تعمیر اور فیکلٹی کی تزئین و آرائش میں لگادی، اس کام کے لئے انہوں نے ٹینڈر بھی نہیں دیا۔ پروفیسر حسام الدین منصوری نے (اعتراف کرتے ہوئے) کہا کہ ۱۱لاکھ روپے ریسرچ کی مد میں اساتذہ کو دیئے، جبکہ ۲۲لاکھ کا ترقیاتی کام کرایا، جس کی منظوری وائس چانسلر ڈاکٹر پیرزادہ قاسم نے دی تھی، بس غلطی یہ ہوئی کہ ٹینڈر نہیں دیا، کیونکہ میں سیدھا سادھا انسان ہوں، ٹینڈر دینے کا علم نہیں تھا، میں نے پوری فیکلٹی کا حلیہ تبدیل کردیا۔ ریسرچ کارنر بنایا، باتھ رومز تعمیر کئے، شیڈ لگوائے، وضوخانہ بنوایا، پانی کی نئی موٹر لگائی اور جہاں تک ۶لاکھ روپے آخری دن نکلوانے کی بات ہے تو ۴لاکھ روپے ٹھیکیدار کے اور ۲لاکھ روپے بجلی کی مد میں تھے، کیونکہ پوری فیکلٹی کی بجلی کی تاریں تبدیل کردی گئیں۔ ڈاکٹر حسام الدین منصوری نے کہا کہ انہوں نے ایک روپیہ بھی خرد برد نہیں کیا، میرا مقصد صرف فیکلٹی کی حالت زار کو بہتر بنانا اور ریسرچ کی سہولتیں فراہم کرنا تھا۔ (روزنامہ جنگ کراچی، ۱۲۷پریل ۲۰۱۲ء)

سندھ میں تعلیم کی بہتری کے لئے فورم کی تشکیل:

روزنامہ جنگ کراچی، ۱۱فروری ۲۰۱۱ء کے مطابق سندھ ایجوکیشن ڈویلپمنٹ پارٹنرشپ (ایس۔ای۔ڈی۔پی۔سی) فورم کا پہلا اجلاس ۱۳فروری کو ایڈیشنل چیف سیکرٹری ملک اسرار حسین کی زیر صدارت این جے وی اسکول میں منعقد ہورہا ہے جو فورم کے چیئرمین بھی ہیں، جبکہ سیکرٹری تعلیم محمد صدیق میمن اس کے وائس چیئرمین ہیں یہ اجلاس سینئر وزیر برائے تعلیم و خواندگی پیر مظہر الحق کی ہدایت پر منعقد کیا جارہا ہے۔ یہ فورم سندھ میں مختلف ڈونرز اور امدادی پارٹنرز کے درمیان رابطے کے لئے حکومتی ترجیحات کے مطابق تعلیمی اصلاحات کے لئے بنایا گیا ہے۔ فورم کا مقصد یہ ہے کہ مختلف امدادی اداروں کے درمیان جو ابہام پیدا ہوجاتا ہے اسے دور کرکے ایک پلیٹ فارم پر یکجا کیا جائے۔ فورم کا ہر ۳ ماہ بعد اجلاس ہوگا جس میں صوبے میں تعلیم کی ترقی کے حوالے سے ایک پلیٹ فارم پر ترقیاتی کاموں کا جائزہ لیا جائے گا۔

ریجنل ڈائریکٹر کالجز نجمہ نیاز کو معطل کرکے ان کی جگہ پروفیسر رانی غنی کی تعیناتی:

روزنامہ جنگ کراچی، ۱۰نومبر ۲۰۱۱ء کے مطابق صوبائی محکمہ تعلیم نے ریجنل ڈائریکٹر کالجز کراچی نجمہ نیاز کو اچانک ہٹا کر ان کی جگہ سینٹ لارنس گرلز کالج کی پرنسپل رانی غنی کو تعینات کردیا ہے، ذرائع کے مطابق غیر تدریسی ملازمین کی بھرتیوں کے سلسلے میں نجمہ نیاز کو ہٹایا گیا ہے، حال ہی میں کراچی کے ۱۰ نئے کالجوں میں بھرتیوں کے لئے اشتہار جاری ہوا تھا اور صوبائی محکمہ تعلیم کے حکام مبینہ طور پر ان کالجوں میں من پسند بھرتیاں کرانے کی خواہش رکھتے تھے، لہٰذا نجمہ نیاز کو ہٹا کر ان کے خلاف تحقیقات شروع کردی گئی ہیں ذرائع نے مزید بتایا کہ انہیں ہٹانے کی ایک اور وجہ نجمہ نیاز کا وزیر تعلیم کے ٹیلی فون آپریٹر الٰہی بخش سے رویہ بھی بنا اس سے قبل ایک

ایڈیشنل سیکرٹری تعلیم کالجز بھی الٰہی بخش کی ناراضگی کا شکار ہوکر رخصت پر جا چکے ہیں الٰہی بخش جو سابق وزیر تعلیم حمیدہ کھوڑو کے دور میں ٹیلی فون آپریٹر تھے اور گزشتہ ماہ ہی انہیں پی اے مقرر کیا گیا ہے، جنگ نے الٰہی بخش سے ان کا موقف لینے کے لئے کئی بار فون کیا، مگر انہوں نے موبائل فون نہیں اٹھایا۔

اسلامی نظریاتی کونسل کی تشکیل اور اسے مؤثر بنانے کے لئے تجاویز، یونیورسل تھینکرز فورم:

گرامی قدر جناب صدر مملکت صاحب اسلامی جمہوریہ پاکستان

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اسلامی نظریاتی کونسل کی تشکیل نو اور اسے مؤثر بنانے کیلئے تجاویز

یونیورسل تھینکرز فورم بین الاقوامی سطح کا ادارہ ہے، جس کے قیام کا مقصد ارباب علم و دانش کی جانب سے سرکاری و سول سوسائٹی کی رہنمائی کرنا ہے۔ قائم شدہ اداروں اور ان کی کارکردگی کا جائزہ لینے کے ساتھ بہتری کے لئے ارباب حل وعقد کو تجاویز پیش کرنا ہے، تاکہ ملک وملت کی بہتری وترقی کے لئے اپنی ذمہ داری کو ادا کیا جاسکے۔ واضح رہے اس فورم کے ممبر کے لئے پی ایچ ڈی ہونا لازمی ہے۔

فورم کے پچھلے تین ماہ میں متعدد اجلاس ہوئے، جس کا موضوع: ”اسلامی نظریاتی کونسل“ تھا۔ فورم طویل غور وخوض کے بعد اس نتیجہ پر پہنچا ہے کہ یہ ایک ایسا آئینی ادارہ ہے جو فرائض کی بجا آوری میں ناکام وغیر مؤثر رہا ہے، اور ناکامی کا پہلا سبب دائرہ اختیار، دوسرا سبب ممبران کا طریقہ انتخاب، تیسرا سبب کونسل کی تجاویز پر عمل درآمد نہ ہونا ہے۔ البتہ اس بات کو سراہا گیا ہے کہ موجودہ چیئرمین جو کہ بلوچستان کے معروف عالم دین ہیں، ان کے دور میں متنازعہ تجاویز منظر عام پر نہیں آئی ہیں، اور کونسل کی کارکردگی بہتر ہوئی ہے۔ لیکن اسے مزید بہتر بنانے کی ضرورت ہے۔

جناب والا یونیورسل تھینکرز فورم اسلامی نظریاتی کونسل کے ممبران کے انتخاب میں شفافیت پیدا کرنے اور اس کے کردار کو موثر بنانے کے لئے درج ذیل تجاویز پیش کرتا ہے۔

۱۹۷۳ء کے آئین کی شق ۲۲۸/۲،۳۔اے۔بی۔۴۔۵ کے تحت کونسل کے ممبران کا انتخاب صدر کا صوابدیدی اختیار ہے۔ دیکھئے

(2) The Islamic Council shall consist of such members, being not less than eight and not more than [twenty] as the President may appoint from amongst persons having knowledge of the principles and philosophy of Islam as enunciated in the Holy Quran and Sunnah, or understanding of the economic, political, legal or administrative problems of Pakistan.

(3) While appointing members of the Islamic Council, the President

shall ensure that

a) so far as practicable various schools of thought are represented in the Council;

b) not less than two of the members are persons each of whom is, or has been a judge of the Supreme Court or of a High Court;

(4) The President shall appoint one of the members of the Islamic Council to be the Chairman thereof.

(5) Subject to clause (6), a member of the Islamic Council shall hold office for a period of three years.

فورم تجویز کرتا ہے کہ آئین کی مندرجہ بالا شقوں کو تبدیل کر دیا جائے اور صدر کے صوابدیدی اختیار کے بجائے سلیکشن بورڈ کونسل کے ممبران کا انتخاب کرے۔

مجوزہ سلیکشن بورڈ کی تشکیل:

جس میں تجویز پیش کی جاتی ہے کہ درج ذیل افراد مقرر کئے جائیں۔

۱۔ چیئرمین نظریاتی کونسل سابقہ یا موجودہ

۲۔ سپریم کورٹ کے حاضر سروس جج (حکومت چیف جسٹس سے دو نام لے کر کسی ایک کا انتخاب کرے گی)

۳۔ شریعت کورٹ کے جج (حکومت چیف جسٹس سے دو نام لے کر کسی ایک کا انتخاب کرے گی)

۴۔ وفاقی سیکریٹری مذہبی امور۔

۵۔ اتحاد مدارس دینیہ متفقہ طور سے یا اکثریت سے وفاق کے سربراہوں میں سے کسی ایک کو منتخب کرے۔

کونسل کے ممبران کے لئے انتخاب کا معیار:

سلیکشن بورڈ انتخاب میں درج ذیل شرائط پیش نظر رکھے۔

۱۔ (الف) ماہر علوم دینیہ یا پی ایچ ڈی علوم اسلامیہ ہو۔

(ب) کم از کم دس سال پوسٹ گریجویٹ سطح پر تدریسی تجربہ کا حامل ہو۔

(ج) اسلامی و فقہی موضوعات پر کم از کم سات تحقیقی تصانیف یا ۱۵ تحقیقی مقالات شائع ہو چکے ہوں۔

۲۔ ہر وفاق کم سے کم تین ماہر علوم دینیہ کا انتخاب کر کے وفاقی وزارت مذہبی امور کو ارسال کرے (وفاق سے مراد ہر مکتبہ فکر کے مذہبی اداروں کا بورڈ جسے حکومت تسلیم کرتی ہے) اور سلیکشن بورڈ ان میں سے کسی ایک کا انتخاب کرے۔

ججز اور دانشوروں کے انتخاب کا معیار:

(الف) جو اسلامی فہم اور اسلامی علوم پر وسیع نگاہ رکھتے ہوں۔

(ب) اسلامی موضوعات پر کم از کم سات تحقیقی تصانیف یا ۱۵ تحقیقی مقالات ہوں۔

(ج) دس سال کسی اعلیٰ تحقیقی و تدریسی ادارہ کا تجربہ۔

ایک سپریم کورٹ کا جج ایک شریعت بینچ کورٹ کا جج جو منصبی شرائط پورا کرنے کے ساتھ اسلامی قوا

وعلوم پر وسیع نگاہ رکھتے ہوں۔

خواتین کے انتخاب کا معیار:

(الف) خاتون کی نشست کے لئے فاضلہ علوم اسلامیہ مساوی ایم اے یا پی ایچ ڈی ہونا لازمی قرر دیا جائے۔

(ب) تدریس کا کم از کم دس سالہ تجربہ۔

(ج) اسلامی موضوعات پر پانچ تحقیقی تصانیف یا دس تحقیقی مقالات۔

ممبران کی مجوزہ تعداد:

۱۔ ایک کی جگہ دو خواتین کو ممبر بنایا جائے۔

۲۔ ممبران کی کل تعداد ۲۰ سے بڑھا کر ۲۴ کی جائے۔

۳۔ ممبران کے انتخاب کے وقت ملک کے تمام حصوں (چاروں صوبوں، اسلام آباد، گلگت بلتستان، آزاد کشمیر) سے نمائندگی کو یقینی بنایا جائے۔

۴۔ دیگر مذاہب (عیسائی، ہندو) سے ایک ایک نمائندہ کو جو انٹلیکچول (دانشور) کی شرائط پر پورا کرتا ہو، بحیثیت ممبر شامل کیا جائے۔

۵۔ چیئرمین کونسل کے لئے ممبران نظریاتی کونسل اپنے ممبران میں سے کوئی تین نام صدر مملکت کو بھیجیں گے صدر ان میں سے کسی ایک کا انتخاب کریں گے۔

۶۔ کونسل کے سالانہ کم از کم ۱۲ اجلاس ہوں۔

۷۔ ہر رکن تین سال کے لئے ممبر ہوگا، مسلسل دو مرتبہ سے زائد کوئی ممبر یا چیئرمین نہیں بن سکے گا۔

۸۔ ۲۴ ممبران بشمول چیئرمین یا ممبر کی خالی نشست زیادہ سے زیادہ ۹۰ دن میں پر کی جائیں گی۔

اسلامی نظریاتی کونسل کا مجوزہ کردار:

☆ اسلامی نظریاتی کونسل مروجہ قوانین کا جائزہ تین سال میں مکمل کرے، واضح رہے نظریاتی کونسل سات سال میں حتمی رائے پیش کرنے کی پابند تھی دیکھئے آئین کی شق ۲۳۰/۴۔

(4) The Islamic Council shall submit its final report within seven years of its appointment, and shall submit an annual interim

report. The report, whether interim or final, shall be laid for discussion before both Houses and each Provincial Assembly within six months of its receipt, and [Majlis-e-Shoora (Parliament)] and the Assembly, after considering the report, shall enact laws in respect thereof within a period of two years of the final report.

☆ نظریاتی کونسل جو تجاویز پارلیمنٹ کو پیش کرے اسے زیادہ سے زیادہ نوے دن میں زیر بحث لایا جائے۔

☆ اسلامی نظریاتی کونسل کی سفارشات سے اگر پارلیمنٹ مطمئن نہ ہو، تو ۹۰ دن میں دوبارہ نظر ثانی کے لئے نظریاتی کونسل کو مع تحفظات ارسال کرے گا۔ نظریاتی کونسل ترمیم شدہ مسوہ دوبارہ پارلیمنٹ کو پیش کرے گی، پارلیمنٹ صدر مملکت کو پیش کرے گی اور صدر سفارشات کے نفاذ کے پابند ہوں گے۔

☆ نظریاتی کونسل عہد حاضر کے مسائل و موضوعات پر سیمینارز اور کانفرنسوں کا انعقاد کرے، اور عوامی شعور اجاگر کرے گی۔

☆ نظریاتی کونسل نے اب تک جو سفارشات مرتب کی ہیں، انہیں عربی و اردو ترجمہ کے ساتھ اپنی ویب سائٹ کے ذریعہ عام کرے تا کہ ملک و بیرون ممالک کے لوگ رہنمائی حاصل کر سکیں۔

☆ ''شق ۲۳۰/۱۔اے''۔بی۔اور ۲۔ کے تحت کونسل کو از خود مشورہ دینے کا اختیار نہیں دیکھئے:

230. Functions of the Islamic Council. - (1) The functions of the Islamic Council shall be-

(a) to Make recommendations to [Majlis-e-Shoora (Parliament)] and the Provincial Assemblies as to the ways and means of enabling and encouraging the Muslims of Pakistan tan to order their lives individually and collectively in all respects in accordance with the principles and concepts of Islam as enunciated in the Holy Quran and Sunnah;

(b) to advise a House, a Provincial Assembly, the President or a Governor on any question referred to the Council as to whether a proposed law is or is not repugnant to the Injunctions of Islam;

(c) to make recommendations as to the measures for bringing existing laws into conformity with the Injunctions of Islam and the stages by which such measures should be brought into effect; and

(d) to compile in a suitable form, for the guidance of [[Majlis-e-Shoora (Parliament)] and the Provincial Assemblies, such Injunctions of Islam as can be given legislative effect.

(2) When, under Article 299, a question is referred by a House, a Provincial Assemblies, the President or a Governor to the Islamic Council, the Council shall, within fifteen days thereof, inform the House, the Assembly, the President or the Governor, as the case may be, of the period within which the Council expects to be able to furnish that advice.

☆ ہماری تجویز کے تحت نظریاتی کونسل از خود مشورہ دے سکے گی، اور حکومت کے جاری کردہ ہر قانون پر از خود رائے دے سکے گی، البتہ مشتہر کرنا مناسب سمجھے تو کر دے۔

☆ مجوزہ خاکہ کے تحت اسلامی نظریاتی کونسل کی سفارشات تمام مکاتب فکر کی نمائندہ رائے ہوگی، لہٰذا اسے قوانین کی اصلاح میں قابل ترجیح مقام حاصل ہونا چاہئے۔

کاپی برائے:　　　پروفیسر ڈاکٹر صلاح الدین ثانی الازہری

١۔ ممبران سینیٹ　　　جنرل سیکریٹری یونیورسل تھنکرز فورم

٢۔ پارلیمانی لیڈرز قومی اسمبلی و صوبائی اسمبلی　　　رابطہ: 0300-2664793

٣۔ قائد حزب اختلاف　　　٤۔ چیئرمین اسلامی نظریاتی کونسل

٥۔ برائے وفاقی وزیر مذہبی امور　　　٦۔ برائے سیکریٹری وفاقی وزارت مذہبی امور

٧۔ برائے ڈائریکٹر جنرل وفاقی وزارت مذہبی امور

٨۔ برائے اتحاد مدارس دینیہ/ وفاق المدارس　　٩۔ برائے اخبارات

نام	عہدہ
١۔ پروفیسر ڈاکٹر سلیمان ڈی محمد	ڈین فیکلٹی تجارت و معاشیات وفاقی اردو یونیورسٹی
٢۔ پروفیسر ڈاکٹر خادم حسین	سابق چیئرمین شعبہ اسلامک اسٹڈیز وفاقی اردو یونیورسٹی
٣۔ پروفیسر ڈاکٹر حافظ محمد ثانی	شعبہ اسلامک اسٹڈیز وفاقی اردو یونیورسٹی
٤۔ پروفیسر ڈاکٹر سردار احمد	شعبہ عربی وفاقی اردو یونیورسٹی
٥۔ پروفیسر ڈاکٹر بدر الدین	صدر شعبہ عربی وفاقی اردو یونیورسٹی
٦۔ پروفیسر ڈاکٹر محمد عرفان	شعبہ اسلامک اسٹڈیز وفاقی اردو یونیورسٹی
٧۔ پروفیسر ڈاکٹر محمد بلال	فیکلٹی ہومینٹیز این ای ڈی یونیورسٹی

۸۔ پروفیسر ڈاکٹر عزیز الرحمن سیفی	ہیڈ آف ڈپارٹمنٹ ہیومینٹیز فاسٹ یونیورسٹی
۹۔ ڈاکٹر سعید احمد صدیقی	ریسرچ اسکالر
۱۰۔ پروفیسر ڈاکٹر محمد مشتاق کلوٹہ	صدر شعبہ اسلامیات شپ اونرز گورنمنٹ کالج کراچی
۱۱۔ پروفیسر ڈاکٹر فرحت عظیم	صدر شعبہ مطالعہ پاکستان سرسید گورنمنٹ گرلز کالج
۱۲۔ ڈاکٹر محمد طیب سنگھانوی	ریسرچ اسکالر
۱۳۔ پروفیسر ڈاکٹر سید شعیب اختر شاہین	صدر شعبہ مطالعہ پاکستان، قائد ملت گورنمنٹ ڈگری کالج لیاقت آباد

گوشہ تعارف و تبصرہ کتب

تبصرہ نگار پروفیسر ڈاکٹر صلاح الدین ثانی

کتاب کا نام : آئینہ اقوام

مصنف : پروفیسر ریاض الدین ربانی

ناشر : مکتبہ علیمیہ کراچی مکان نمبر ۱۱/۷ ۴۵ محمدی کالونی سی ون ایریا لیاقت آباد کراچی، رابطہ 0333-2153112

قیمت وصفحات : ۱۰۰ روپے، ۸۳ صفحات

مکتبہ علیمیہ مولانا شاہ محمد عبد العلیم صدیقی رحمۃ اللہ علیہ سے منسوب ہے، جسے پروفیسر محمد آصف خان نے قائم کیا ہے۔ اس مکتبہ سے تقریباً پچاس چھوٹی بڑی کتب شائع ہو چکی ہیں۔ پروفیسر ریاض الدین ربانی صاحب گورنمنٹ پریمیئر کالج نارتھ ناظم آباد کے پرنسپل رہے ہیں اور مختلف اداروں کے ساتھ قائد ملت گورنمنٹ ڈگری کالج میں بھی تدریسی فرائض انجام دیتے رہے ہیں، اسلامیات کے پروفیسر ہیں اور مسلمانوں کی بہتری کے خواہاں ہیں، اسی درد دل کے ساتھ یہ کتاب تحریر کی ہے، قصص الانبیاء والاقوام کے تناظر میں عبرت وبصیرت کے پہلوؤں کو اجاگر کر کے تبلیغ کا فرض ادا کیا ہے۔

کتاب کا نام : دانش گاہ

مصنف : محمد ممتاز عالم خان

ناشر : محمد ممتاز عالم خان، پتہ درج نہیں